WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

محبت کا مان

از قلم انعم بٹ

آج اس کا مان یقین، بھروسہ سب ٹوٹ گیا تھا- جس کا وہ شروع سے مان رکھتی آئی تھی۔اگر وہ وقت پر سمجھ لیتی تو حالات مختلف ہوتے۔ مگر انہونی کو کون ٹال سکتا ہے جو ہونا ہوتا ہے ہو کر ہی رہتا ہے اور انسان کی زندگی میں سوائے پچھتاوے کے کچھ نہیں رہتا مگر اس سے دوسرے لوگ سبق حاصل کر لیتے ہیں۔

آیئے سب سے پہلے آپ کو اس کہانی کے کرداروں سے ملواتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

سلیم صاحب اور ان کی اہلیہ لاہور کے ایک علاقے میں آباد تھے۔اللہ نے ان کو ہر طرح سے نوازا تھا- سلیم صاحب اور رفعت بیگم کے چار بچے تھے۔

سب سے بڑی بیٹی نایاب جس کی وہ شادی کر چکے تھے اور اس کا ایک بیٹا بھی تھا۔

اس کے بعد ان کا ایک بیٹا حمزہ تھا جو اپنے والد کے ساتھ ہی کاروبار دیکھتا تھا۔

اس کے بعد ان کی ایک بیٹی نور تھی جو حالیہ ہی پڑھائی سے فارغ ہوئی تھی۔

اس کے بعد ان کی سب سے چھوٹی اور لاڈلی بیٹی انعم تھی جو ابھی ایف ایس سی میں تھی۔

سلیم صاحب کے گھر میں پیسے کی ریل پیل تھی اور وہ اپنے سبھی بچوں سے بہت پیار کرتے تھے مگر پورے گھر کی لاڈلی انعم تھی جو پڑھائی میں بھی لائق تھی اور اپنی محنت کے بل بوتے پہ سکولر شپ حاصل کر کے ایک اچھے کالج میں تعلیم حاصل کر رہی تھی۔

انعم کالج سے گھر آتی ہے تو رفعت بیگم اس کا انتظار کر رہی ہوتی ہیں۔

کیا بات ہے بھئی آج تو ھمارا انتظار ہو رہا تھا۔انعم یہ کہہ کر رفعت بیگم کے گلے لگتی ہے۔

آ گئی میری پیاری بیٹی۔ جاو چینج کر کے آؤ میں کھانا لگاتی ہوں۔

انعم جی ماما کہہ کر اپنے روم میں چلی جاتی ہے اور اپنا یونیفارم چینج کرتی ہے۔

انعم کھانا کھا کر جب اپنے روم میں آ جاتی ہے اور موبائل پکڑ لیتی ہے۔

وہ انسٹا گرام سکرول کر رہی ہوتی ہے کہ اسے ایک لڑکے کی ریکوسٹ آتی ہے

۔انعم نے اپنا انسٹا گرام اکاؤنٹ پرائیویٹ بنایا ہوا تھا جسے وہ صرف ریلز وغیرہ دیکھنے کے لیے استعمال کرتی تھی۔اس نے کبھی بھی اپنی پکس اس پہ اپلوڈ نہیں کی تھی۔

وہ اپنے انسٹا گرام پر ریکوسٹ دیکھ کر پہلے تو حیران ہوتی ہے کیونکہ آج تک کسی نے بھی اسے ریکوسٹ سینڈ نہیں کی تھی۔ وہ ریکوسٹ کو اگنور کر دیتی ہے اور موبائل کو رکھ کر سو جاتی ہے۔

www.novelsclubb.com

شام کو رفعت بیگم اسے اٹھاتی ہیں تو وہ اٹھتی ہے اور پڑھنا شروع کر دیتی ہے۔

رات کا کھانا کھا کر جب وہ موبائل پکڑتی ہے تو دوبارہ سے اسی اکاؤنٹ سے میسج آیا ہوتا ہے وہ پہلے تو اگنور کر دیتی ہے مگر پھر کچھ سوچ کر وہ ریپلائی کر دیتی ہے یہ جانے بغیر کہ یہ ریپلائی اس کی زندگی تباہ کرنے والا ہے۔

انعم جب ریپلائی کرتی ہے تو ساتھ ہی اس اکاؤنٹ سے ریپلائی آجاتا ھے۔ شاید اگلا کچھ زیادہ ہی بے صبرہ تھا۔

انعم اس سے اس کا نام پوچھتی ہے جو وہ زین بتاتا ہے۔

اس طرح سے ان کی بات چیت شروع ہوتی ہے۔

آپ کو میری آئیڈی کہاں سے ملی۔ اور آپ نے مجھے مسیج کیوں کیا ہے؟

www.novelsclubb.com

انعم زین سے پوچھتی ہے۔

بس ایسے ہی مجھے آپ کی ائیڈی اچھی لگی تو میں نے میسج کر دیا۔

آپ کہاں سے ہیں اور کیا کرتی ہیں؟

مگر انعم زین کو سوائے اپنے نام کے کچھ نہیں بتاتی کیونکہ اس کے دل میں ڈر ہوتا ہے۔ سلیم صاحب کے گھر کا ماحول اتنا سٹریکٹ نہیں تھا تو اتنا کھلا بھی نہیں تھا۔ انہوں نے کبھی بھی اپنی بیٹیوں کو لڑکوں سے بات کرنے کی اجازت نہیں دی تھی اس وجہ سے انعم بھی زین سے بات کرنے سے ڈرتی ہے۔ اور اسے اپنے بارے میں کچھ نہیں بتاتی۔

زین بھی انعم سے پوچھنا چھوڑ دیتا ہے اور کہتا ہے کہ جب آپ کو مجھ پر بھروسہ ہو تب بتا دیجیے گا۔

انعم زین سے اس کی فیملی کے بارے میں پوچھتی ہے مگر وہ یہ کہہ کر ٹال دیتا ہے کہ جب آپ بتائیں گی میں بھی بتا دوں گا۔

www.novelsclubb.com

ایسے ہی انعم اور زین ساری رات بات کرتے رہتے ہیں اور فجر کا بھی وقت ہو جاتا ہے وہ ایک دوسرے میں اس قدر مگن ہوتے ہیں کہ انہیں وقت کا پتہ ہی نہیں چلتا۔

رفعت بیگم انعم کو اس کے کمرے میں نماز کے لیے اٹھانے آتی ہے۔

انعم اٹھ جاؤ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔

جی ماما اٹھ گئی ہوں۔

ارے واہ آج سورج کہاں سے نکلا ہے جو تم پہلی آواز پر ہی اٹھ گئی ہو۔(رفعت بیگم یہ انعم سے اس لیے کہتی ہیں کیونکہ پہلے اسے اٹھانے کے لیے سو آوازیں دینی پڑھتی تھی۔

انعم بس جی ماما کہہ کر وضو کرنے چلی جاتی ہے(اب وہ انہیں کیا بتاتی کہ وہ ساری رات سوئی ہی نہیں تو اٹھتی کیا)

انعم جب کالج سے آتی ہے تو رات کو نہ سونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سرخ ہوئی ہوتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

رفعت بیگم اس سے پوچھتی ہے مگر وہ سر درد کا بہانہ بنا کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔

وہ کمرہ میں آکر یونیفارم چینج کیے بغیر موبائل پکڑ لیتی ہے۔زین کے انگنت میسج دیکھ کر اسے انجانی سی خوشی محسوس ہوتی ہے۔اور وہ پھر اس سے بات کرنا شروع کر دیتی ہے۔

اس طرح انعم اور زین کی دوستی کا باقاعدہ آغاز ہو چکا تھا۔وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کافی کلوز ہو چکے تھے۔دن رات ان کی باتیں ہوتی تھیں اور انعم روزانی کالج جانے سے پہلے زین سے بات کر کے جاتی تھی۔

نور جو انعم کی بڑی بہن ہوتی ہے وہ اس کا حد درجے سے زیادہ موبائل استعمال کرنا نوٹ کرتی ہے اور رفعت بیگم سے بات بھی کرتی ہے۔مگر وہ یہ کہہ کر ٹال دیتی ہیں کہ انہیں اپنی بیٹی پر بھروسہ ہے۔

(مگر وہ یہ بات شاید بھول چکی تھی کہ بیٹیاں ہی شیطان کے بہکاوے میں جلدی آتی ہیں۔)

انعم اور زین کو بات کرتے کرتے ایک سال ہو چکا تھا۔اس ایک سال میں زین نے انعم کا بھروسہ جیت لیا اور انعم کو بھی زین پر پورا یقین ہو چکا تھا کیونکہ زین نے اس ایک عرصے میں انعم سے کوئی غلط بات نہیں کی تھی اور نہ ہی اس کی تصویر مانگی تھی ۔

ایک دن جب زین انعم سے بات کر رہا ہوتا ہے تو وہ اس سے اس کا واٹس ایپ نمبر مانگتا ہے۔انعم ڈرتی ہے اور دینے سے منع کر دیتی ہے۔زین انعم کو بات نہ کرنے کی دھمکی دیتا ہے اور اسے اموشنل بلیک میل بھی کرتا ہے۔تم اس ایک سال میں مجھ پر بھروسہ نہیں کر سکی تو آگے جا کر کیا کرو گی۔ٹھیک ہے آج کے بعد تمہیں میرا میسج نہیں آئے گا۔

www.novelsclubb.com

انعم یہ سن کر تڑپ اٹھتی ہے کیونکہ اسے بھی زین سے بات کرنے کی عادت ہو چکی تھی۔(اور کہتے ہیں کہ عادت محبت سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔)

انعم زین کو اپنا نمبر بھی دے دیتی ہے اور اس کا نمبر اپنے موبائل میں فاطمہ کے نام سے سیو کرتی ہے تاکہ کسی کو کچھ پتہ نہ چلے۔اس طرح سے ان کی بات واٹس ایپ پہ شروع ہو جاتی ہے۔

زین انعم سے اس کی فیملی کا پوچھتا ہے جو وہ بتا بھی دیتی ہے کیونکہ کہ اب اسے زین پہ بہت بھروسہ ہوتا ہے۔انعم بھی زین سے اس کے بارے میں پوچھتی ہے جو وہ زیادہ نہیں بتاتا اور ٹال مٹول کر جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

انعم کے ایف ایس سی کے امتحان شروع ہونے والے تھے اس لیے وہ پڑھائی میں مصروف ہو جاتی ہے اور زین کو وقت نہیں دے پا رہی ہوتی اس لیے وہ روزا کالج جاتے وقت اس سے کال پہ بات کرتی ہے۔

ایک دن جب انعم زین سے بات کر رہی ہوتی ہے تو اسے کافی دیر ہو جاتی ہے۔جب وہ ٹائم دیکھتی ہے تو جلدی جلدی اسے خدا حافظ کہہ کر کال کو کٹ کیے بغیر چلی جاتی ہے۔اور زین پیچھے ہیلو ہیلو کرتا رہ جاتا ہے۔

نور جو انعم کا موبائل میں حد درجے سے زیادہ لگاؤ دیکھ چکی تھی موقع ملتے ہی انعم کا موبائل پکڑتی ہے۔جب وہ فاطمہ کی صبح صبح کالز دیکھتی ہے تو وہ بہت حیران ہوتی ہے کہ انعم اتنی صبح کس سے بات کرتی ہے۔اس کے بعد وہ ساری چیٹ پڑھتی ہے تو اسے اندازہ ہو جاتا ہے یہ لڑکا ہے اور اس کا شک صحیح تھا۔وہ پہلے تو انعم سے خود بات کرنے کا سوچتی ہے کیونکہ کہ وہ رفعت بیگم کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔مگر اس کے دل میں یہ بھی ڈر تھا کہ انعم کوئی غلط قدم نہ اٹھالے۔اس لیے وہ رفعت بیگم کو سب کچھ بتانے کا ارادہ کرتی ہے۔

نور رفعت بیگم کے کمرے میں جاتی ہے۔

ماما مجھے آپ سے کوئی بات کرنی ہے۔

جی نور بالو کیا بات ہے۔

نہیں ماما یہاں نہیں باہر چل کہ۔

رفعت بیگم یہ سن کہ پریشان ہو جاتی ہیں۔

بیٹا ایسی بھی کیا بات ہے جو یہاں نہیں ہو سکتی

www.novelsclubb.com

ماما آپ چلے تو سہی۔

نور یہ کہہ کر رفعت بیگم کو اپنے ساتھ باہر لے جاتی ہے۔

ماما میں نے آپ سے کہا تھا نہ انعم کسی لڑکا سے بات کرتی ہے تو یہ دیکھے۔

نور یہ کیا کہہ رہی ہو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔

نہیں ماما یہ چیٹ پڑھے آپ

رفعت بیگم جیسے جیسے چیٹ پڑھتی ہیں ان کو یقین ہی نہیں آتا کہ ان کی لاڈلی یہ سب بھی کر سکتی ہے۔

رفعت بیگم نور سے کہتی ہے کہ آپ کسی سے کچھ مت کہنا میں خود انعم سے بات کروں گی۔

انعم جب کالج سے آتی ہے تو رفعت بیگم اس کو سامنے ہی نظر آجاتی ہیں۔

اوہ ہو آج تو ھمارا انتظار ہو رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

انعم ادھر آکر بیٹھو مجھے تم سے بات کرنی ہے

انعم ان کر ساتھ ہی بیٹھ جاتی ہے

جی ماما بولے کیا بات ہے۔

انعم یہ زین کون ہے؟

انعم یہ سن کر ڈر جاتی ہے اور اٹکتے ہوئے کہتی ہے کون زین ماما۔

وہی جس سے تم دن رات باتیں کرتی ہو تو اب جھوٹ مت بولو۔

آپ کی تربیت میں نے ایسی تو نہیں کی کہ آپ کسی لڑکے سے بات کرو۔اور نہ ہی آپ کو اس لیے اتنی آزادی دی ہے۔ہمیں آپ پر بھروسہ تھا جو آپ توڑ چکی ہیں ۔اگر آپ نے یہی سب کرنا ہے تو بتا دیں میں آپ کی پڑھائی چھڑوا کر شادی کروا دیتی ہوں۔

انعم یہ سب سن کر رونا شروع کر دیتی ہے اور کہتی ہے ماما مجھے معاف کر دیں میں آئندہ سے ایسا کچھ نہیں کروں گی۔

www.novelsclubb.com

رفعت بیگم بیٹی کے آنسو دیکھ کر پگھل جاتی ہیں اور اسے معاف کر دیتی ہے اور کہتی ہے کہ آئندہ سے وہ کسی بھی لڑکے سے بات نہ کرے۔

اس بات کو دو دن گزر چکے تھے اور انعم نے زین سے دو دن سے بات نہیں کی تھی مگر وہ ہر لمحہ اس کے بارے میں ہی سوچتی رہی رہتی تھی۔ اخر کار تھک ہار کر وہ زین کو میسج کر دیتی ہے اس میں وہ اپنی ماں سے کیا وعدہ بھی بھول چکی تھی۔

زین انعم کے دو دن بعد میسج کرنے پر ناراض ہوتا ہے مگر جب انعم اسے ساری بات بتاتی ہے تو وہ بھی نارمل ہو جاتا ہے اور انعم کو اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلاتا ہے۔ انعم پھر سے اس کی باتوں میں آجاتی ہے اور اس سے بات کرنا شروع کر دیتی ہے۔

وقت گزرتا گیا اور وقت کا کام ہی گزرنا ہے۔ انعم اور زین کی پھر سے باقاعدہ بات ہونا شروع ہو چکی تھی۔ اب ان کی دوستی کو دو سال گزر چکے تھے اور ان کی دوستی کافی گہری ہو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

ایک دن انعم زین سے بات کرتے کرتے سو جاتی ہے اور اس کا موبائل آن ہی رہتا ہے۔ حمزہ جو انعم کے کمرے میں اس کا موبائل لینے آتا ہے کیونکہ کہ اسے کسی کا نمبر چاہیے ہوتا ہے۔ وہ انعم کو سوتا دیکھ کر اس کا موبائل پکڑ لیتا ہے۔ جب وہ موبائل

آن کرتا ہے تو سامنے حمزہ اور زین کی چیٹ ہوتی ہے۔وہ جیسے جیسے چیٹ پڑھتا ہے اس کے چہرے پر ایک رنگ آ رہا ہوتا ہے اور دوسرا جا رہا ہوتا ہے۔وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کی چھوٹی بہن ایسا کر سکتی ہے۔وہ اس کا موبائل وہی چھوڑ کر باہر آ جاتا ہے۔

حمزہ جب ساری بات رفعت بیگم سے کرتا ہے تو وہ اور پریشان ہوتی ہے۔وہ اسے حوصلہ دیتی ہے اور خود اس سے بات کرنے کا کہتی ہے۔وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ انعم دوبارہ ایسی حرکت کرے گی۔

انعم جب سو کر اٹھتی ہے تو باہر آتی ہے۔سامنے ہی رفعت بیگم اسے نظر آتی ہے۔

انعم ادھر آؤ۔رفعت بیگم اسے اپنے پاس بلاتی ہے۔

جی ماما۔

www.novelsclubb.com

انعم میں نے تمہیں منع بھی کیا تھا اس لڑکے سے بات کرنے سے اور تم ابھی بھی اس سے باتیں کر رہی ہو۔ کون ہے وہ لڑکا جو تمہیں اپنے ماں باپ کی عزت سے زیادہ عزیز ہے۔

انعم یہ سب سن کر رونا شروع کر دیتی ہے اور کہتی ہے کہ زین مجھے پسند ہے اور میں اسی سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔

رفعت بیگم پہلے تو یہ سن کر پریشان ہو جاتی ہے مگر بیٹی کے آنسو دیکھ کر وہ پگھل جاتی ہے اور زین سے بات کروانے کا کہتی ہیں

انعم یہ سن کر بہت خوش ہوتی ہے اور کہتی ہے آپ ورلڈ کی سب سے بیسٹ ماما ہیں۔

www.novelsclubb.com

انعم زین کو کال کرتی ہے اور اسے سب کچھ بتاتی ہے اور زین کو رفعت بیگم سے بات کرنے کا کہتی ہے۔ وہ ارے ارے ہی کرتا رہ جاتا ہے مگر انعم اس کی کوئی بھی بات سنے بغیر رفعت بیگم کو موبائل پکڑا دیتی ہے۔

رفعت بیگم انعم سے موبائل پکڑ کر سلام وغیرہ کرتی ہے اور اس سے پوچھتی ہے کی بیٹا کیا آپ بھی انعم کو پسند کرتے ہیں اور اس سے شادی کرنق چاہتے ہیں۔

اس بات پر زین ایک قہقہہ لگاتا ہے اور کہتا ہے آنٹی یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ میں اور انعم بس اچھے دوست ہیں اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ اور میری تو منگنی بھی ہو چکی ہے اپنی کزن سے اور بہت جلد شادی بھی ہے۔ آپ پلیز انعم کو سمجھائے۔ یہ کہہ کر وہ کال کٹ کر دیتا ہے۔

www.novelsclubb.com

انعم جو ساتھ بیٹھے ہی اس کی بات سن رہی ہوتی ہے سکتی میں رہ جاتی ہے۔

درد کی ایک شدید لہر اس کے دل میں اٹھتی ہے اور وہ ہوش سے بیگانہ ہو جاتی ہے۔

رفعت بیگم جب انعم کو ایسے دیکھتی ہیں تو حمزہ کو آواز دیتی ہے۔

انعم کو ہاسپٹل لے کر جایا جاتا ہے۔انعم کو آئی سی یو میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔

کچھ دیر بعد ڈاکٹر آتے ہیں اور کہتے ہیں

Sorry,she passed away.

یہ سن کر انعم کی فیملی سکتے میں آجاتی ہے وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے ان کی لاڈلی اتنی جلدی چلی جائے گی۔ مگر انہونی کو کون ٹال سکتا ہے۔

اس نے اپنی جان دے کر اپنی محبت کا ثبوت دے دیا تھا۔اس سے زین کی بے وفائی برداشت نہیں ہوئی۔

www.novelsclubb.com

مگر زین کو نہ ہی اس کی موت کا علم تھا اور نہ ہی شاید ہوتا کہ وہ ایک بے قصور کی موت کی وجہ بن چکا ہے۔اب دیکھنا یہ تھا کہ اس کی سزا اسے اس جہاں میں ملنی تھی یا اگلے۔یہ تو وقت ہی بتانے والا تھا۔

انعم خود تو چلی گئی تھی مگر اپنے پیچھے سب کے لیے سبق چھوڑ گئی تھی۔آج کل ہم سوشل میڈیا میں محبت ڈھونڈتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میرا والا سب سے الگ ہے۔مگر جو شخص آپ سے نکاح نہیں کرتا تو وہ کبھی بھی آپ سے محبت نہیں کر سکتا کیونکہ ایک مرد کبھی بھی اپنی محبت کسی دوسرے مرد کے لیے نہیں چھوڑ سکتا ۔

یہ ایک حقیقت پر مبنی کہانی ہے مگر کردار فرضی ہے۔

مجھے امید ہے میرا پہلا ناول آپ لوگوں کو پسند آئے گا۔اگر کوئی غلطی ہو گئی ہو تو نظر انداز کر دیجیے گا۔

شکریہ۔